



سوال

(327) شوہر کا بیوی کے پستان چوسنے سے رضاعت کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شوہر کا بیوی کے پستان چوسنے سے رضاعت کا شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

شوہر کے بیوی کا پستان چوسنے اور دودھ کی تھوڑی بہت مقدار لینے سے کیا رضاعت ثابت ہو جائے گی۔

غیر محرم کو دودھ پلانے سے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے لیکن اس میں شریعت نے دودھ کی مقدار اور رضاعت کی عمر کا تعین کیا ہے۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں، کان فیما أنزل القرآن عشر رضعات معلومات یحرمن ثم نسجن خمس معلومات۔ قرآن میں یہ حکم نازل کیا گیا تھا کہ دس بار دودھ پینا جبکہ اس کے پینے کا یقین ہو جائے نکاح کو حرام کر دیتا ہے پھر یہ حکم پانچ مرتبہ یقینی طور پر دودھ پینے سے منسوخ ہو گیا۔ (صحیح مسلم کتاب الرضاع باب الترمیم خمس رضعات: 1452)

حضرت عائشہ ہی سے دوسری روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا: لا تحرم المصتہ ولا المصتان 'ایک دفعہ اور دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔' (صحیح مسلم کتاب الرضاع: 1450)

حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "صرف وہی رضاعت حرمت ثابت کرتی ہے جو انتڑیوں کو کھول دے اور وہ دودھ چھڑانے کی مدت سے پہلے ہو۔" (سنن ترمذی: 1152)

ابن عباس سے مروی ہے: لا رضاع ان فی الحولین 'کوئی رضاعت معتبر نہیں سوائے اس رضاعت کے جو دو سال کے دوران ہو۔' (مصنف عبدالرزاق: 3: 1390)

مندرجہ بالا روایات سے معلوم ہوا کہ دو سال کی عمر میں جب بچہ پیٹ بھر کر جس سے انتڑیاں تر ہو جائیں پانچ دفعہ دودھ پی لے تو رضاعت ثابت ہو جائے گی۔

صورت بالا میں جیسا کہ سائل نے سوال کیا ہے کہ شوہر کے دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوگی یا نہیں۔ تو اس بارے میں یہی ہے کہ یہ رضاعت ثابت نہیں ہوگی کیونکہ اوپر نصوص میں رضاعت کے لیے دو سال کا ہونا اور کم از کم پانچ مرتبہ پیٹ بھر کر دودھ پینا شرط ہے اور یہاں وہ صورت نہیں ہے۔ لہذا شوہر کے اپنی بیوی کا پستان منہ میں ڈالتے وقت دودھ کی محدود مقدار سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔



مجلس ابحاث اسلامی
مہدث فتویٰ

فتاویٰ ارکان اسلام

نماز کے مسائل